3402 ـ ضرورت كے وقت سودى كريڈٹ كارڈوں كے ساتھ لين دين

سوال

رينٹ كار كرايہ پر حاصل كرنے كى شرط ہے كہ ہمارے پاس كريڈٹ كارڈ ہو، كارڈ كے ذريعہ كچھ رقم ادا كرنا ضرورى نہيں بلكہ صرف بطور ضمانت كارڈ دكھانا ہوتا ہے، اور گاڑى واپس كرتے وقت نقد اجرت كرتے ہيں اور كارڈ بالكل استعمال نہيں كرتے، تو كيا ميں اس غرض كى بنا پر كارڈ جارى كروا سكتا ہوں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اصل تو يہى ہے كہ سودى معاملات حرام ہيں، اور ان ميں پڑنا جائز نہيں، اور انہيں سودى شرائط ميں سے كريڈٹ كارڈ كے معاہدہ ميں بھى يہ شرائط موجود ہيں، اور بعض ممالك ميں ان كارڈوں پر زيادہ اعتماد كيا جاتا ہے، حتى كہ كوئي شخص اس كے استعمال سے عليحدہ نہيں ہو سكتا.

مندرجہ ذيل سوال فضيلۃ الشيخ محمد بن صالح عثيمين رحمہ اللہ تعالى كے سامنے پيش كيا گيا:

ويزا كارڈ سودى شرائط پر مشتمل ہوتا ہے، اگر ادائيگى ميں تاخير ہو جائے تو مجھ پر انہوں نے جرمانہ ركھا ہے، ليكن امريكہ ميں ميں جس جگہ رہائش پذير ہوں وہاں ميرے ليے كارڈ كے بغير گاڑى كرايہ پر حاصل كرنا ممكن ہى نہيں، اور نہ ہى كو جگہ كرايہ پر حاصل كرسكتا ہوں، اور اسى طرح بہت سے عمومى امور بھى ويزا كارڈ كے بغير نہيں كيے جاسكتے، اور اگر ميں اس كے ساتھ لين دين نہيں كرتا تو ميرے ليے بہت زيادہ حرج اور مشكلات پيش آتى ہيں جنہيں ميں برداشت كرنے كى طاقت نہيں ركھتا، تو كيا ميرا وقت محدد ميں ادائيگى پر التزام كرنا تا كہ ميں سود ميں پڑوں ميرے ليے اس كارڈ كے ساتھ لين دين كو مباح كرتا ہے تا كہ اس حرج كو ختم كيا جاسكے جس ميں ميں رہتا ہوں؟

تو شيخ رحمہ اللہ تعالى كا جواب تھا:

اگر تو حرج كا يقين ہو اور وقت مقررہ كے اندر ادائيگى سے تاخير كا احتمال بالكل ضعيف اور كمزور اور نہ ہونے كے برابر ہو تو مجھے اميد ہے كہ اس ميں كوئي حرج نہيں.

سوال:؟

کیا سودی اور فاسد شرط معاہدے کو باطل کرتی ہے یا نہیں؟

جواب:

اگر معاہدے میں باطل شرط ہو تو کئی ایک امور کی بنا پر یہ معاہدے کو باطل نہیں کرتی:

(1) ضرورت (2) اور اس لیے کہ یہ ثابت ہی نہیں ہوتی، کیونکہ آدمی کا ظن غالب یہی ہے کہ وہ ادائیگی کردے گا، اس وجہ سے کہ اس کا ظن غالب یہی ہے کہ وہ ادائیگی کردے گا، اور شرط ثابت نہیں ہوگی، اور ضرورت کی بنا پر - اور یہ آخری نقطہ اہم ہے - مجھے امید ہے کہ اس میں کوئي حرج نہیں؛ کیونکہ ہمارے پاس ثابت اور تحقیق شدہ امر ہے اور وہ ضرورت ہے، اور ہمارے پاس ایك مشکوك امر ہے جو کہ تاخیر ہے، لھذا یقینی امر کا خیال کرنا اولی ہے. واللہ تعالی اعلم.

الشیخ محمد بن صالح العثیمین

واللہ اعلم .